مسجد میں غسل خانہ نہ ہو تو معتکف کا غسل کے لیے باہر جانا

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2632

تاریخ اجراء: 21 رمضان المبارک 1445ھ / 01 اپریل 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

مسجد میں غسل خانہ نہیں ہے، صرف وضو خانہ بنا ہوا ہے تو کیا معتکف کو وضو خانے میں غسل کرنا ہوگا یا گھر جا کر غسل کرنے کی اجازت ہوگی؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اگر مسجد کے وضو خانے یا استنجا خانے وغیرہ میں غسل کرنا ممکن ہو، یعنی پردہ کر کے کیا جا سکتا ہو، یا کم از کم کسی بڑے ٹب میں اس طرح غسل کیا جا سکتا ہو کہ مسجد میں غسل کا پانی بالکل نہیں گرے گا، تو پھر ایسی صورت میں مسجد سے باہر (گھر وغیرہ) نہیں جا سکتے اور اگر ممکن نہ ہو تو صرف فرض غسل (مثلاً احتلام کی وجہ سے غسل) کرنے کے لیے مسجد سے باہر جانے کی اجازت ہے۔ فرض غسل کے علاوہ غسل کے لیے باہر جائیں گے تو اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔

درمختار مع ردالمحتار میں ہے" (وحرم عليه) أي على المعتكف (الخروج إلا لحاجة الإنسان) طبيعية كبول وغائط وغسل لو احتلم، ولا يمكنه الاغتسال في المسجد" ترجمہ: معتکف کا مسجد سے باہر نکلنا حرام ہے الا یہ کہ طبعی حاجت ہو جیسے پیشاب پاخانہ اور احتلام ہو جائے تو غسل کے لیے جبکہ مسجد میں غسل کرنا ممکن نہ ہو۔" (الدرالمختار وردالمحتار، ج2، ص445، 444، دارالفکر، بیروت)

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے" (قوله ولا يمكنه إلخ) فلو أمكنه من غير أن يتلوث المسجد فلا بأس به بدائع أي بأن كان فيه بركة ماء أو موضع معد للطهارة أو اغتسل في إناء بحيث لا يصيب المسجد الماء المستعمل" ترجمہ: (مصنف کا قول: مسجد میں غسل کرنا ممکن نہ ہو) تو اگر مسجد کو گندگی سے بچاتے ہوئے، مسجد میں غسل کرنا ممکن ہو تو پھر مسجد میں غسل کرنے میں حرج نہیں، بدائع، بایں صورت کہ مسجد میں پانی کا برتن ہو یا طہارت کے لئے کوئی جگہ خاص کی گئی ہو یا اس طریقے سے غسل کرے کہ مستعمل پانی کی چھینٹیں مسجد میں نہ پڑیں۔

(ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الصوم، باب الاعتکاف، ج2، ص445،444، دار الفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "معتکف کو مسجد سے نکلنے کے دو عذر ہیں۔ ایک حاجت طبعی کہ مسجد میں پوری نہ ہو سکے جیسے پاخانہ، پیشاب، استنجا، وضو اور غسل کی ضرورت ہو تو غسل، مگر غسل و وضو میں یہ شرط ہے کہ مسجد میں نہ ہو سکیں یعنی کوئی ایسی چیز نہ ہو جس میں وضو و غسل کا پانی لے سکے اس طرح کہ مسجد میں پانی کی کوئی بوند نہ گرے کہ وضو و غسل کا پانی مسجد میں گرانا ناجائز ہے اور لگن وغیرہ موجود ہو کہ اس میں وضو اس طرح کر سکتا ہے کہ کوئی چھینٹ مسجد میں نہ گرے تو وضو کے لیے مسجد سے نکلنا جائز نہیں، نکلے گا تو اعتکاف جاتا رہے گا۔ یوہیں اگر مسجد میں وضو و غسل کے لیے جگہ بنی ہو یا حوض ہو تو باہر جانے کی اب اجازت نہیں۔" (بہار شریعت، ج1، حصہ5، ص1024،1023، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net